سوال

(130) بغیر داڑھی والے امام کے پیچھے نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کے چہرے پر داڑھی مبارک نہ ہو کیا اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے جو لوگ داڑھی مبارک نہیں رکھتے ان کے بارے میں کیا ارشاد ہے قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔ (محمد نصیر احمد، آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان مرد کے لئے داڑھی رکھنا واجب ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے واعفوا اللحی (بخاری وغیرہ)

داڑھی کو معاف کر دو یہ حکم کا صیغہ ہے اور حکم وجوب کے لئے ہوتا ہے یہاں تک کہ کوئی قرینہ ایسا مل جائے جو اسے واجب کے حکم سے نکالتا ہو یہاں کوئی قرینہ موجود نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی داڑھی رکھی اور رکھنے کا حکم بھی دیا اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی آپ کا حکم مان کر داڑھیاں رکھیں اور ائمہ محدثین کے ہاں داڑھی منڈے شخص کو امام بنانا جائز نہیں کیونکہ وہ اعلانیہ فسق کا مرتکب ہے البتہ اگر اس کا عقیدہ درست ہے اور وہ اس قبیح فعل کا مرتکب ہے کبھی اس نے نماز پڑھائی تو نماز ہو جائے گی کیونکہ فاسق وفاجر کے پیچھے بھی نماز ہو جاتی ہے لیکن ایسے شخص کو مستقل امام بنانا کسی طرح بھی درست نہیں۔ مسئلہ داڑھی کی تفصیل کے لئے دیکھیں سید بدیع الدین شاہ راشدی علیہ الرحمۃ کی کتاب "اسلام میں داڑھی کا مقام"۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰة، صفحہ: 174

محدث فتویٰ